ز نظر تصنیف ادبی حلقوں میں مقبول اور قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ اسی ادارہ سے برائے تبصرہ دو اور کتابیں بھی
معول ہوئیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد از ڈاکٹر شیر بہادر خان پنی۔ ابوالکلام آزاد از عبداللہ بٹ دونوں کتابیں ۱۵۰
ے زائد صفحات پر مشتمل ہیں۔ ادبی اور تاریخی لحاظ سے دونوں کا معیار بلند ہے۔ اردو ادب میں بہترین اضافہ
ے ارباب ذوق ان کی قدر کریں گے تاہم ٹائٹل پر تصاویر کی نمائش نے کتابوں کی معنوی اور روحانی اہمیت کو کم کر دیا ہے (ع ح ق)

مفید الواعظین (پشتو) تصنیف مولانا رشید احمد حقانی۔ صفحات ۲۸۵۔ قیمت ۱۲ روپے۔ پتہ مولانا رشید احمد حقانی
بن دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پشاور۔ پیش نظر کتاب مولانا رشید احمد حقانی کے پشتو سلسلۂ تصنیف کا نقش ثالث ہے موصوف
علوم کے فاضل، مدرس اور مفتی اعظم مولانا محمد فرید صاحب کے برخوردار ہیں۔ مفید الواعظین میں مختلف موضوعات، تبلیغی و اصلاحی
انات، اصلاح معاشرہ اور انسانی ضرورت کے مختلف پہلوؤں پر علمی اصلاحی اور تبلیغی طریقے سے مواعظ جمع فرمائے ہیں کتاب کے
ن مسئلہ سماع الموتی، حیات الانبیاء اور مسئلہ تقدیر بھی ایک رسالہ کی شکل میں منسلک ہے جو پشتو حلقوں میں مقبول مفید اور
نافع ثابت ہو رہے ہیں خدا کرے کہ موصوف انہیں اردو میں بھی منتقل کر دیں تاکہ افادہ عام ہو اور زیادہ سے لوگ نفع اٹھا سکیں (ع ح ق)

بقیہ: صـ ۵۷

الحدیث النبوی — العقیدہ — مقارنۃ الادیان

خطابت عملی — التصوف — علوم الحدیث

ثقافت الاسلامیہ — مذاہب وتیارات ہدامہ — علوم القرآن — خطابت نظری

ان موضوعات پر اساتذہ کرام مخصوص انداز میں بحث فرماتے۔ ازہری ہونے کی حیثیت سے موضوع پر عبور کا
ر دلانے کے لئے جمہور کی رائے کو رد کر کے خود اپنی رائے منصفانہ رنگ میں پیش کرتے۔ جیسا کہ اس پر آئندہ
اق میں ان شاء اللہ تفصیل سے عرض کروں گا۔

مذکورہ موضوعات میں سے جن موضوعات پر اہمیت سے بحث ہوتی رہی۔ ان میں سے ایک موضوع "استشراق"
ہا۔ مصر خود کافی مدت تک استعمار کا شکار رہا۔ بلکہ اب بھی مصر میں کافی عیسائی رہ رہے ہیں۔ اس لئے مصری
مسیحیت سے کافی واقفیت رکھتے ہیں۔ مصر میں عام مسلمان بھی مسیحوں کے مذہب اور اسلام کے خلاف انکی نامراد
ئی کے متعلق معلومات سے کافی دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس لئے بحث میں زیادہ تر اسی موضوع "التبشیر واہدافہ" اور
تشراق وغیرہ کو اختیار کیا گیا۔ "دورہ تدریبیہ" کے شرکار کو اس موضوع پر واقفیت کے لئے ایسے اشخاص اور ڈاکٹر
عین کیا گیا ہے جو خود بھی اس میدان کارزار کے نگہبان رہے۔ بعد میں اللہ نے نور ایمان سے ان کے دلوں کو منور فرمایا
، یہ دورہ خطباء اور ائمہ کے لئے تھا اس لئے دوسرے نمبر پر ان موضوعات میں "خطابت" کو زیادہ اہمیت دی گئی تھی۔

(جاری ہے)